

۸۔ عوامی سہولتیں اور ہمارا اسکول



بتائیے تو بھلا!

ہمیں اسکول میں کئی سہولتیں میسر ہوتی ہیں۔ اسی طرح کی سہولتیں ہمیں اسکول سے باہر کی عوامی زندگی میں میسر ہوتی ہیں۔ بس، ٹرین، ڈاک خدمت، ٹیلی فون، آتش فرو عملہ، پولیس، بینک، سینما ہال، باغیچے، پیراکی کے تالاب جیسی کئی عوامی خدمات ہم استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ذمہ داری سے ان سہولتوں کا استعمال کریں۔

ہمارا اسکول یعنی ہمارے گھر کے باہر کی دنیا ہے۔ ہمیں جس طرح اپنا گھر پیارا ہوتا ہے، اسی طرح اسکول بھی پیارا ہوتا ہے۔ ہر اسکول کی اپنی ایک الگ پہچان ہوتی ہے۔ آپ کے اسکول کی خصوصیات تلاش کیجیے اور ان کا ایک پوسٹر بنائیے۔

(۱) ہمیں اپنے گھروں میں اور گھر کے باہر کون سی عوامی سہولتیں میسر ہیں؟

(۲) آپ ان میں سے کون سی سہولتیں استعمال کرتے ہیں؟ ہم سب عوامی خدمات اور سہولیات کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ ان میں پانی کی فراہمی، بجلی کی فراہمی، طبی خدمات، تعلیم اور آمد و رفت چند اہم عوامی خدمات ہیں۔ یہ خدمات سب کے لیے ہوتی ہیں۔ عوامی خدمات، انھیں فراہم کرنے والے ادارے اور ہم، ان سب کے ملنے سے عوامی نظام بنتا ہے۔ ہمارا اسکول عوامی نظام کا ایک حصہ ہے۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

ذیل میں درج سہولتوں میں سے جو سہولتیں آپ کے اسکول میں دستیاب ہیں، ان کے سامنے ✓ کا نشان لگائیے۔

پوسٹر کا نمونہ	
اسکول کا نام	
سن تاسیس	
بانی	
نعرہ	
لوگو (انتیازی نشان)	
طلبہ اور طالبات کی تعداد	
کمرہ جماعت کی تعداد	
یونیفارم کا رنگ	
قابل ذکر کارنامے	
حاصل کردہ انعامات	

کافی کمرہ جماعت	کتب خانہ	
لڑکیوں کا بیت الخلاء	بجلی کی فراہمی	
لڑکوں کا بیت الخلاء	تجربہ گاہ	
پینے کا پانی	گوشہ مطالعہ	
ریپ	کمرہ کمپیوٹر	
کھیل کا میدان	طبی خدمات	
اسکولی غذائی منصوبہ	کونسلنگ سینٹر (مرکز مشاورت)	
اسکول کی چار دیواری	بیما یوجنا	



اسکول کے میدان پر کھیلتے ہوئے بچے

ہیں۔ کمرہ جماعت کی تعمیر، کتب خانہ، تجربہ گاہ، کھیل کے وسائل مہیا کر کے سماج کے دیگر طبقات اسکول کی مدد کرتے ہیں۔ اسکول کے قیام و انصرام میں سماج کا حصہ ہوتا ہے۔



سماجی ادارے کے تعاون سے قائم کتب خانہ

اسکول سب کے لیے ہوتا ہے۔ اسکول جا کر تعلیم حاصل کرنا ہر لڑکے اور لڑکی کا حق ہے۔ اسے 'حق تعلیم' کہتے ہیں۔ حق تعلیم قانون کے مطابق ۶ سے ۱۴ سال عمر کے تمام لڑکے لڑکیوں کو اسکول جا کر اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کرنا چاہیے۔ مخصوص ضرورتیں رکھنے والے لڑکوں لڑکیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد ۱۴ کی بجائے ۱۸ سال ہے۔

اسکول کے قیام و انصرام میں سماج کا تعاون

اپنے اسکول کے قیام میں کئی اشخاص اور ادارے مدد کرتے ہیں۔ بہت سارے سرپرست، سابق طلبہ، اُدبا، کھلاڑی، سیاست داں، صنعت کار اور کئی لوگ اپنے اسکول کی ترقی میں تعاون کرتے



اخبار سے منسلک افراد کی مدد سے قائم خلائی سائنس کا مرکز

اسکول سماج کی ترقی یا سماجی مسئلے کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ گاؤں والوں میں صفائی کا رجحان پیدا کرنے کے لیے ایک اسکول کے چند طلبہ 'صفائی رضا کار' بن گئے۔ انھوں نے اسکول کے ذریعے گاؤں میں صفائی کی مہم چلائی۔ راستوں پر مت تھوکیے، کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیے جیسے اعلامیے بنائے۔ محلوں میں نکڑ ناک بھی کھیلے۔ ان صفائی رضا کاروں نے لوگوں کے دلوں میں صفائی کی اہمیت جگائی۔ اس طرح گاؤں کو 'نزل گرام ایوارڈ' حاصل کرنے میں اسکول نے تعاون پیش کیا۔ اس سے گاؤں میں اتحاد قائم ہونے میں مدد ملی۔



صفائی رضا کار

کے درمیان گفتگو ہوتی ہے۔ اس سے اسکول کی مختلف سرگرمیوں میں سرپرستوں کا تعاون بڑھتا ہے۔

اسکول تمام سرپرستوں کو برابر عزت دیتا ہے۔ اسکول کی صورت حال کے بارے میں ہمیں بھی سرپرستوں سے گفتگو کرنا چاہیے۔ استاد اور سرپرست دونوں کے تعاون سے ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان کی باہمی مشاورت ہمارے حق میں مفید ثابت ہوتی ہے۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

اسکول انتظامیہ سے درخواست کیجیے کہ ایک دن کے لیے ہمارا اسکول سرپرست سنبھالیں گے۔ اجازت ملنے کے بعد یہ سرگرمی انجام دیجیے۔ اخبارات کے شعبہ اطفال کو اپنے تجربات ارسال کیجیے۔



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

تعلیم، ہر لڑکے۔ لڑکی کا بنیادی حق ہے۔



بتائیے تو بھلا!

- (۱) سرپرست - اساتذہ کی کسی میٹنگ میں آپ شریک رہے ہوں گے۔ وہاں کس موضوع پر گفتگو ہوئی؟
- (۲) اس میٹنگ میں کون سے اہم فیصلے لیے گئے؟
- (۳) کیا آپ کے تمام دوستوں کے سرپرست میٹنگ میں آئے تھے؟

(۴) آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ کے اسکول میں سبھی سرپرستوں کو برابر عزت دی جاتی ہے؟

تمام اسکولوں میں استاد-سرپرست اور ماں سرپرست تنظیمیں ہوتی ہیں۔ ان تنظیموں کے ذریعے ہمارے اساتذہ اور سرپرستوں



سرپرستوں کا استقبال کرتی ہوئی ایک طالبہ



سرپرست طلبہ کو ورزش سکھاتے ہوئے۔



سرپرست طلبہ کو موسیقی سکھاتے ہوئے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- ہمیں چاہیے کہ عوامی خدمات اور سہولتوں کو ذمہ داری سے استعمال کریں۔
- اسکول سماج کی ترقی میں تعاون کرتا ہے۔
- اسکول جاکر تعلیم حاصل کرنا ہر لڑکے کا حق ہے۔

مشق

(د) لکھیے کیا ہوگا۔

- (۱) لڑکے لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کا مساوی حق نہیں دیا گیا تو۔
- (۲) سماج اسکول کی مدد نہ کرے تو۔
- (۳) ذمہ داری سے عوامی خدمات استعمال کریں تو۔

سرگرمی: آپ کے اسکول کا تعاون کرنے والوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور ان کے تعاون کی وجہ سے آپ کو کیا فائدے حاصل ہوئے اس کی معلومات لکھیے۔



(الف) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے۔

- (۱) ہمیں چاہیے کہ..... سے ان سہولتوں کا استعمال کریں۔
- (۲) ہمارا اسکول یعنی ہمارے گھر کے باہر کی..... ہے۔
- (۳) اسکول کے قیام و انصرام میں..... کا حصہ ہوتا ہے۔

(ب) درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

- (۱) اہم عوامی خدمات کون کون سی ہیں؟
- (۲) عوامی نظام کس طرح بنتا ہے؟
- (۳) ہر لڑکے لڑکی کو کون سا حق حاصل ہے؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے جواب دو تین جملوں میں لکھیے۔

- (۱) ہم کون کون سی عوامی سہولتیں استعمال کرتے ہیں؟
- (۲) اسکول میں استاد - سرپرست اور ماں سرپرست تنظیمیں کیوں ہونا چاہیے؟